مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

قدماتی اشاعت | ۲۱ جمادی الاول ۱۴۴۲ھ/۵ جنوری ۲۰۲۱ء | شمارہ ۱۱

اسرائیل کی شکست: (صفحہ نمبر۲)
رہبر انقلاب سوگوار: (صفحہ نمبر۳)
مراجع کی تعزیت: (صفحہ نمبر۴)
بحرین جیل بن چکا: (صفحہ نمبر۵)
ایران یورنیم افزودگی: (صفحہ نمبر۵)
پاکستان پھر لہولہو: (صفحہ نمبر۶)
مذہبی منافرپرمقدمہ: (صفحہ نمبر۷)
شہدائے مقاومت: (صفحہ نمبر۸)

آیت اللہ مصباح یزدی کے ارتحال سے عالم اسلام ایک عظیم علمی سرمایہ سے محروم ہوگیا، علامہ ساجد نقوی

آیت اللہ مصباح یزدی ایک بے عدیل فلسفی، عدیم النظیر مفسر، معروف معلم اخلاق تھے۔ مولانا سید کلب جواد نقوی

عالم تشیع آج ایک عظیم فقیہ اور حوزہ علمیہ ایک نعمت عظمیٰ سے محروم ہوگیا ہے۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری

علامہ مصباح شہید صدرؒ، علامہ طباطبائی اور شہید مطہری کی طرح جامع علمی شخصیت تھے۔ مولانا سید صفی حیدر زیدی

عالم مجاہد، جلیل القدر فلسفی، مفسر قرآن علامہ مصباح کی علمی اور انقلابی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفات عالم ربانی مرد روحانی حضرت آیت اللہ مصباح یزدی طاب ثراہ پر قلبی صدمہ ہے، مولانا ضمیر الحسن رضوی

فقیہ مجاہد، عظیم عارف اور فلسفی، بازوئے رہبر مسلمین جہان، آیت اللہ مصباح کی وفات ایک بڑا نقصان ہے۔ شیخ محمد حسن جعفری

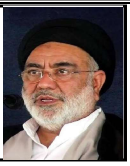

انقلاب اسلامی ایران کی حفاظت کے لئے فکری محاذ پر آیت اللہ مصباح یزدی کا کردار لاثانی ہیں۔ آغا حسن الموسوی الصفوی

خبر غم، آیت اللہ محمد تقی مصباح یزدی انتقال کر گئے

مرحوم ایک مفکر اسلام، نو اندیش فلسفی، مفسر قرآن، معلم اخلاق، مجاہد شجاع، مجتہد بیدار اور رہبر انقلاب کا دست راست تھے

ایران کے معروف مذہبی رہنما آیت اللہ محمد تقی مصباح یزدی 85 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ معدے کے عارضے میں مبتلا تھے۔ آیت اللہ محمد تقی مصباح یزدی 1934 میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم کے بعد 1947 میں وہ اپنے ایک رشتہ دار شیخ احمد آخوندی سے متاثر ہو کر دینی تعلیم کے لیے مدرسہ علمیہ شفیعیہ میں داخلہ لیا اور حوزہ کے مقدمات کو یزد میں پڑھا۔ آیت اللہ تقی نے حوزہ کے رسمی دروس کے ساتھ ساتھ دیگر علوم جیسے فزکس، کیمسٹری، فیزیالوجی اور فرنچ زبان کو بھی محققی رشتی نامی ایک عالم سے پڑھتے رہے۔ وہ مجتہد، فلسفی، مفسر قرآن اور حوزہ علمیہ قم کے پروفیسروں میں سے تھے۔ امام خمینی تعلیمی تحقیقی ادارہ کی صدارت، ایران کی سپریم کونسل جو سپریم مذہبی و سیاسی لیڈر کو چنتی ہے کی رکنیت، تہذیبی انقلاب کی اعلی مشاورتی کمیٹی کی رکنیت، حوزہ علمیہ قم کے اساتید کی مجلس کی رکنیت اور اہل بیت عالمی اسمبلی کی اعلی مشاورتی کمیٹی کی صدارت آپ کی خدمات میں سے رہی ہیں۔ اسلامی فلاسفر، انقلاب اسلامی کے سخت حامی اور ایران کی ممتاز علمی شخصیت جنہوں نے ساری زندگی اسلام اور انقلاب کی خدمت اور تعلیمات اہل بیت کو عقلی اور منطقی دلائل کے ساتھ بیان کرنے میں صرف کر دی تقریبا ایک مہینہ پہلے کچھ علالت کی وجہ سے تہران کے ایک ہسپتال میں ایڈمٹ ہوئے تھے۔ آیت اللہ مصباح یزدی مرحوم کی جنازہ کو تہران، مشہد اور قم میں لاکھوں افراد نے تشیع کرنے کے بعد، آج حرم حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

قم کے انقلابی عوام، شعبہ ہائے صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے علمائے کرام، حوزہ علمیہ کی عظیم شخصیات، اساتذہ اور طلبا کے ساتھ، آیت اللہ مصباح یزدی کے جسد خاکی کو ''یا زہرا یا حسین عبد خدا، خدا کے پاس جا رہا ہے اور امام و شہدا کے پاس جا رہا ہے اور اس عظیم شخصیت کے غم میں رہبر معظم انقلاب گریہ کناں ہیں'' کے نعروں کے ساتھ مصلی قدس سے حرم مطہر حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا تک تشیع میں شریک رہے۔ اس عظیم دانشور اور فقیہ کی نماز جنازہ آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی کی امامت میں ادا کی گئی اور بعد ازاں مرحوم و مغفور کے جسد خاکی کو، آیت اللہ العظمی بہجت کی قبر کے پاس حرم مطہر کریمہ اہل بیت میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

شہید شیخ باقر نمر، اللہ کی راہ میں جد و جہد کرتے ہوئے شہید ہوئے

جامعہ روحانیت سندھ مقیم قم کے صدر محترم حجۃ الاسلام مولانا فدا حسین یزدانی نے سعودی عرب کے شیعہ مذہبی راہنما آیت اللہ شہید باقر نمر کی برسی کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ شہید آیت اللہ باقر نمر پوری زندگی انبیاء الہی اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے نقش قدم پر ثابت قدمی کے ساتھ چلتے رہے اور اسی راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ شہید آیت اللہ باقر نمر نے اپنی مجاہدانہ زندگی کے ایام میں اس بات پہ زور دیتے کہا تھا کہ ہم آل سعود کی طرف سے عوام اور بالخصوص شیعیان آل رسول کی عزت و حیثیت پر تجاوز اور انہیں تمام شہری حقوق سے محروم کر کے انہیں دوسرے

درجے کے شہریوں کا درجہ دیئے جانے کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور ہم اس ملک میں رہنے والے شیعیان آل محمد کا بہرصورت، تحفظ کریں گے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کی آل سعود حکومت کے مظالم اور اس کی ناانصافیوں کے خلاف آواز اٹھانے کے جرم میں جولائی دو ہزار بارہ میں شہید آیت اللہ باقر نمر کو گرفتار کر کے دو جنوری دو ہزار سولہ کو قتل کر دیا گیا تھا جس کے خلاف عالمی سطح پر احتجاج کیا گیا تھا۔

اب یہ خطہ اسرائیل کی شکست اور اس کے اہداف کی نابودی کی طرف گامزن ہے

آیت اللہ اعرافی نے شہید قاسم سلیمانی اور شہدائے مزاحمتی محاذ کی یاد میں منعقدہ ایک ورچوئل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایام شہادت حضرت فاطم الزہرا سلام اللہ علیہا، شہید قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس کی مناسبت سے تعزیت و تسلیت عرض کرتے ہوئے کہا: اگر ان بزرگان بالخصوص شہید قاسم سلیمانی کی سیرت پر نگاہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ مکمل اخلاقی شخص تھے۔ سربراہ حوزہ علمیہ قم نے مزید کہا: ان کا یہ اخلاق فردی اور اجتماعی اخلاق کو شامل ہے۔ وہ اخلاقی خصائل کا مجموعہ اور اخلاقی رذائل سے دور تھے۔ وہ ہمیشہ دوستوں میں گھل مل جاتے اور ان سے مہربانی سے پیش آتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اہل عمل بھی تھے اور اجتماعی روابط میں مکمل اسلامی نمونہ تھے۔ آیت اللہ اعرافی نے ان کے عبادی پہلوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: یہ شہید بزرگوار اہل بندگی اور عبادت تھے۔ وہ اجلاسوں میں بغیر نمود کے مخفی طور پر ذکر الہی میں مشغول رہتے۔ اکثر دنوں میں روزے سے ہوتے تھے اور ان کی نماز میں بھی خاص قسم کی معنویت تھی۔ انہوں نے کہا: شہید قاسم سلیمانی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ انہیں صرف ایک کمانڈر میں نہیں پرویا جا سکتا ہے چونکہ وہ سیاسی، علمی، ثقافتی اور علمی میدان میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔ گویا انقلاب اسلامی ان کے گوشت و پوست میں رچ بس گیا تھا۔ آیت اللہ اعرافی نے آخر میں شہید ابو مہدی المہندس کا ذکر کرتے ہوئے کہا: وہ بھی عظیم شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے عراق میں مزاحمتی محاذ میں کار ہائے نمایاں انجام دئے اور جن خصوصیات کا میں نے شہید قاسم سلیمانی کے لئے ذکر کیا ہے وہ شہید ابو مہدی المہندس میں بھی پائی جاتی تھیں۔ شہید قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس کی شہادت نے خطے میں وہ موج ایجاد کی ہے کہ جس کی وجہ سے یہ خطہ اسرائیل کی شکست اور اس کے اہداف کی نابودی کی طرف گامزن ہے۔

قم المقدسہ میں عظمت سیدہ و تجلیل روحانیت کے عنوان سے سیمنار کا انعقاد

مدرسہ امام المنتظر قم المقدس میں ایام فاطمیہ کی مناسبت سے عظیم الشان عظمت سیدہ و تجلیل روحانیت سیمنار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں حضرت سیدہ کونین فاطمہ زہراؑ، شہید حاج قاسم سلیمانی اور پاکستان کی سرزمین کے شہید علمائے کرام کے موضوع پر متعدد علماء اور اہل قلم حضرات نے مقالے پیش کئے اور پروگرام میں حوزہ علمیہ قم کے متعدد طلاب کرام اور علمائے عظام نے شرکت کی۔ اور آخر میں مدرسہ امام المنتظر کے انتظامیہ کی طرف سے حجۃ الاسلام سید حسن نقوی نے پروگرام میں شرکت کرنے والے علماء کا شکریہ ادا کیا۔

میں، اپنے برادر عزیز کی جدائی کا سوگوار ہوں، رہبر معظم انقلاب اسلامی

رہبر معظم انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے آیت اللہ مصباح کی المناک رحلت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا

رہبر معظم انقلاب اسلامی امام خامنہ نے اپنے پیغام میں فرمایا ہے: عالم ربانی، حکیم، مجاہد اور فقیہ آیت اللہ الحاج شیخ محمد تقی مصباح یزدی کی نہایت ہی افسوس اور الم ناک رحلت کی خبر موصول ہوئی۔ یہ سانحہ حوزہ ہائے علمیہ اور علوم اسلامی کے شعبے کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ مرحوم ایک ممتاز مفکر، لائق مدیر ہونے کے ساتھ حق گوئی میں نڈر اور صراط مستقیم پر ثابت قدم تھے۔ آپ نے مزید فرمایا ہے: دینی افکار کو زندہ رکھنے کیلئے حقائق پر مبنی لاتعداد کتابیں تصنیف کرنا، ممتاز و مشر طلبا کی تربیت اور جہاں جہاں مرحوم کی ضرورت محسوس ہوئی ان تمام شعبوں میں انقلابی موجودگی، واقعتاً بے نظیر ہے۔ تقوی اور پارسائی، جوانی سے لے کر زندگی کے آخر تک مرحوم کی نمایاں خصوصیت رہے ہیں اور معرفت توحیدی میں سلوک کی توفیق، ان کی طویل مدتی جدوجہد کا ایک عظیم الہی ثواب ہے۔ میں خود اپنے اس دیرینہ برادر عزیز کا سوگوار ہوں، خانوادہ محترم، صالح فرزندوں اور ان کے باقی پسماندگان کے ساتھ اس عظیم استاد کے شاگردوں، عقیدت مندوں اور حوزہ ہائے علمیہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم و مغفور کی بلندی درجات، مغفرت اور رحمت الہی کے لئے دعا گو ہوں۔

واضح رہے کہ آیت اللہ مصباح کی جسد خاکی کو تشیع کے لئے مشہد اور قم منتقل کرنے سے پہلے وفات کی رات سحر کے وقت رہبر انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ کے بیت شریف منتقل کیا گیا جہاں رہبر انقلاب نے اس عظیم انقلابی عالم دین کے جسد اطہر پر خصوصی نماز جنازہ پڑھائی، جس میں گنتے کے چند افراد ہی شریک تھے۔ پھر وہاں سے مشہد اور قم کی طرف منتقل کیا گیا۔

کوئٹہ حادثے کی مذمت میں آیت اللہ مکارم شیرازی کا بیان اور شہداء کی تدفین

آیت اللہ مکارم شیرازی نے ہزارہ شیعوں کے قتل عام کی مذمت کرنے کے ساتھ شہداء کی تدفین کی درخواست کی تھی

چھے دن مسلسل دھرنے اور مظاہروں کے بعد مذاکرات کامیاب، شرائط تسلیم کر لئے گئے، پاکستان بھر سے دھرنے ختم اور شہداء کی تدفین

آیت اللہ العظمی ناصر مکارم شیرازی نے اپنے ایک بیان میں پاکستان میں شیعہ قبیلے ہزارہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہیں اپنے شہدا کے جنازے دفنانے کے نصیحت کی۔ اس بیان میں آیا ہے: بلوچستان میں واقع "مچھ" کے علاقے میں ہونے والا حالیہ جرم اور ہزارہ قوم کے المحترم کان کنوں کی شہادت، ان ہی بزدلانہ حملوں کے سلسلے کی کڑی ہے؛ جس نے پوری دنیا میں، قرآن کریم کے پیروکاروں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ اور خاندان رسالت کے شیدائیوں کے دلوں اور سینوں کو غم اور دکھ سے مالامال اور غیظ و غضب سے لبریز کر دیا ہے۔ حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہوا کہا: اس دہشت گردی کی شدید مذمت کرتا ہوں اور پاکستان کے وقافی اور صوبائی حکام سے زور دے کر مطالبہ کرتا ہوں کہ ان جرائم کا فوری اور دائمی سد باب کریں۔ اور ساتھ ہی ساتھ شہداء کی تدفین کے حوالے سے فرمایا: چونکہ شہدا کے جسم مطہر کا احترام ہم سب پر واجب ہے اور شرعی حکم یہ ہے کہ انہیں جلد از جلد سپرد خاک کیا جائے، جیسا کہ پاکستان سے بھی علمائے اعلام نے درخواست کی ہے، میں شہدا کے معظم خاندانوں سے التجا کرتا ہوں کہ اپنے عزیزوں کی رسم تدفین کو جتنا جلد ممکن ہو، بجالائیں۔

یاد رہے تین جنوری کو کوئٹہ کے علاقہ مچھ میں واقع کوئلے کے کان میں مزدوری کرنے والے نہتے ۱۱ شیعہ ہزارہ قبیلے کے مزدوروں کو سفاکانہ انداز میں دہشتگردی کا نشانہ بناتے ہوئے جب ذبح کئے گئے تو لواحقین ان شہداء کی لاش کو لئے مسلسل چھے دن سے کوئٹہ میں دھرنا دیئے بیٹھے تھے اور ان سے اظہار یکجہتی کے لئے پورے پاکستان میں دھرنوں اور مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔ لواحقین کا مطالبہ تھا کہ وزیراعظم پاکستان عمران خان خود کوئٹہ آ کر لواحقین سے ملاقات کریں اور انہیں قاتلوں کی گرفتاری کی یقین دہانی کروائیں۔

وزیراعظم نے پہلے وزرا کو بھیجا مگر مظاہرین کے ساتھ ان کے مذاکرات ناکام رہے اور چھ دن گزرنے کے باوجود وزیراعظم خود کوئٹہ نہ پہنچے۔ مظاہرین اور لواحقین نے جنازوں کی تدفین کو وزیراعظم کی آمد سے مشروط قرار دیا تھا جبکہ وزیراعظم نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جب تک لواحقین جنازوں کی تدفین نہیں کرتے تب تک وہ کوئٹہ نہیں آئیں گے۔ بالآخر چھے دن کی مسلسل حکومتوں کے اہلکاروں کی آمد و رفت کے بعد لواحقین اور حکومت کے درمیان مذکرات کامیاب ہوگئے اور ۹ جنوری کی صبح شہداء کی تدفین کا عمل انجام پایا۔ ادھر جیسے ہی شہدا کی تدفین واقع ہوگئی وزیر اعظم نے بھی اپنے کئے وعدے پر عمل کرتے ہوئے کوئٹہ آ کر شہداء کے لواحقین اور فیملیز سے ملاقات کی۔ اور انہیں انصاف دلانے کی پوری یقین دہانی کرائی۔

سال نو کا ایجنڈا اور ماضی سے عبرت

حوزہ علمیہ المہدی امریکہ کے سربراہ حج الاسلام ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی و امام جمعہ نیویارک نے نیئے سال کی آمد پر پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے آنے والا وقت پہلے سے بہتر ہوگا۔ جنہوں نے ابھی بھی سبق نہیں سیکھا وہ سیکھ لیں۔ جنہوں نے عبرت حاصل نہیں کی وہ حاصل کریں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا: سال نو مبارک اگرچہ مبارک دیتے ہوئے شرم آرہی ہے اسلئے کہ یہ ساعت تبریک کی بجائے تعزیت کا سامان لائی ہے۔ دنیا امید پر قائم ہے اسلئے تبریک دے دی امید ہے آپ تمام حضرات و خواتین کو اللہ کریم ۲۰۲۱ میں ہر دکھ، تکلیف، رنج، الم، دشواری، پریشانی، بیماری، تنگدستی، غم، اندوہ، سقم اور ہر بلا بشمول کورونا وائریس سے محفوظ، مصون اور مامون فرمائے۔ جو کرب و ضرب ہم نے ۲۰۲۰ میں دیکھے انہیں اللہ عز و جل کبھی واپس نہ لائے۔ اہل عراق کے بقول دمرنا الکورونا۔ کورونا نے ہمیں برباد کر دیا۔ پناہ بخدا جو پیارے چلے گئے رحمت رب کریم میں ہوں اور جو مریض ہیں شفائے کامل و عاجل پائیں۔

مراجع کرام، اساتید، مذہبی وغیر مذہبی شخصیات کا علامہ مصباح کی وفات پر افسوس کا اظہار

دنیا بھر سے بھی سیاسی، مذہبی، علمی اور سماجی شخصیات، اداروں اور تنظیموں کی طرف سے تعزیت پر مشتمل پیغامات کا سلسلہ جاری

آیت اللہ محمد تقی مصباح یزدی کے انتقال کی خبر کے ساتھ ہی اسلامی جمہوریہ ایران سمیت دنیا بھر سے ان کے چاہنے والوں کی طرف سے تسلیت وتعزیت کے پیغامات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ عالم تشیع کے کچھ نامور شخصیات کے پیغام کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے۔

آیت اللہ العظمی صافی گلپائگانی: آیت اللہ مصباح یزدی ایک ایسا عظیم انسان، جو اپنی کاوشوں اور سنجیدگی کی بنیاد پر حوزہ علمیہ میں اعلی درجے کے علمی مراتب پر فائز ہو گئے اور حوزہ علمیہ کے ایک ممتاز اور مایہ ناز استاد بن گئے۔

آیت اللہ العظمی مکارم شیرازی: اس جلیل القدر، فاضل اور باتقوا عالم دین نے ہمیشہ نظام اسلامی کا دفاع کیا۔ فاضل اور قابل شاگرد تربیت کیے، بہت مفید علمی لیکچرز دئے اور عمر بھر اسلام اور مکتب اہل بیت کی خدمت کی۔

آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی: اس متقی اور پارسا عالم دین کی موت بلاشبہ ایک عظیم المیہ ہے جس کی تلافی آسانی سے نہیں کی جاسکتی ہے۔

آیت اللہ العظمی جوادی آملی: عالم مجاہد، علوم عقلی اور نقلی کے ماہر حوزہ علمیہ کے نامور استاد آیت اللہ محمد تقی مصباح یزدی کی رحلت پر رہبر انقلاب اسلامی، مراجع تقلید، مرحوم کے شاگردوں اور عقیدتمندوں کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔

آیت اللہ احمد جنتی: آیت اللہ مصباح یزدی جس چیز کو درست سمجھتے تھے اس پر ڈٹ جاتے اور دوسروں کی مدح وذم کا خیال نہ کرتے۔

آیت اللہ علی رضا اعرافی: آیت اللہ مصباح یزدی قدس سرہ رہبر انقلاب اسلامی کے دفاع میں عمار صفت تھے۔

آیت اللہ عباس علی سلیمانی: مقام معظم رہبری امام خامنہ ای کی تعبیر کے مطابق، اگر ہمارے پاس شہید مطہری اور علامہ طباطبائی نہیں ہے تو ہمارے پاس آیت اللہ مصباح یزدی ہیں۔

حجۃ الاسلام سید ہاشم حیدری: آیت اللہ شیخ محمد تقی مصباح یزدی کی رحلت سے حوزہ علمیہ ایک مضبوط فقیہ سے محروم ہوگیا۔

جس قوم کے پاس سلیمانی اور ابومہدی جیسے شہدا ہوں وہ کبھی ذلیل ورسوا نہیں ہوسکتی

امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قبانچی نے شہدائے مقاومت کی پہلی برسی کی مناسبت سے وادی السلام نجف اشرف میں شہید ابومہدی المہندس کی قبر پر حاضری دی ہے۔ انہوں نے شہید ابو مہدی المہندس کے مقبرے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جس قوم کے پاس، سردار قاسم سلیمانی اور ابو مہدی المہندس جیسے شہدا ہوں، وہ کبھی بھی ذلیل ورسوا نہیں ہوسکتی۔ امام جمعہ نجف اشرف نے شہدائے مقاومت کی

بلندی درجات کی دعا کرتے ہوئے مزید کہا کہ خداوندا! ان شہدا کے دشمنوں سے انتقام لے اور تیرے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور حضرت حجت بن الحسن علیہ السلام کے ظہور میں تعجیل فرما۔

القدس امت اسلامیہ کے تمام طبقات کا ایک اہم مقام ہے

لبنان اسلامی اتحاد تحریک کے سکریٹری جنرل شیخ بلال سعید شعبان نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ فلسطینی عوام پوری امت کے دفاع میں پیش پیش رہیں گے، کہا کہ القدس امت کے تمام طبقات کا ایک اہم

مقام ہے، القدس عیسائیوں کے لئے حضرت عیسی علیہ السلام کا گھوارہ، مسلمانوں کے لئے پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج پر تشریف لے جانے کا مقام اور یہاں انجیر اور زیتون کی سرزمین ہے۔ شیخ بلال سعید شعبان صہیونیوں کے مظالم کا اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ صہیونی حکومت نوآبادی پسند اور سرمایہ کاری کے نظام کے وحشی چہرہ کا بدترین مظہر ہے اور ہم مظلوموں کے استکبار جہاں سے مقابلے کے منصوبوں میں القدس محور کے گرد جمع ہوجاتے ہیں۔

غزہ کے شاہراہوں میں جنرل شہید قاسم سلیمانی کی تصویریں

قدس بریگیڈ کے کمانڈر جنرل شہید قاسم سلیمانی کی تصاویر جگہ جگہ غزہ کی شاہراہوں کی اس وقت رونق بنی ہوئی ہیں، اور اس سے اسرائیل کی نیند اڑی ہوئی نظر آرہی

ہے اور اسرائیلی حکام کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اوکھائی ادارائی نے منگل کے روز اپنے ٹویٹر اکانٹ پر اپنے غم وغصے کا اظہار جنرل سلیمان کی ایک تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا ہے کہ غزہ کی گلیوں میں جنرل سلیمانی کی ایک بڑی تصویر۔ انہوں نے غصے میں ٹویٹ کیا کہ میں غزہ کے لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا عرب عوام سے تعاون اور ہمدردی کے منتظر ہیں، جبکہ آپ کے پاس شامی، عراقی، یمنی اور لبنانی قاتلوں کی تصاویر ہیں؟ آپ اس کے ساتھ کس طرح تعاون کر رہے ہیں جس نے چار عرب دارالحکومتوں پر قبضہ کیا؟ اس کے جملے بتا رہا ہے کہ شہید کی تصویر کا خوف کتنا بیٹھ گیا ہے۔

بحرین میں شیخ علی سلمان کی آزادی کے لیے احتجاجی مظاہرہ

بحرینی عوام نے ڈکٹیٹر آل خلیفہ حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے، جیل سے شیخ علی سلمان کی جلد از جلد رہائی کا مطالبہ کیا۔ اللل نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، بحرینی مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں

جمعیت الوفاق کے سربراہ شیخ علی سلمان کی تصویریں اٹھائے ہوئے تھے اور آل خلیفہ حکومت کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ بحرین کی کٹھ پتلی عدلیہ نے جمعیت الوفاق کے سربراہ شیخ علی سلمان پر اٹھائیس دسمبر دو ہزار چودہ کو قطر کے لئے جاسوسی کا جھوٹا الزام عائد کر کے انہیں عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ شیخ علی سلمان کے خلاف اس جھوٹے الزام اور کٹھ پتلی عدلیہ کے حکم کے خلاف علاقائی و عالمی سطح پر سخت مذمت کی گئی ہے۔ بحرین میں ڈکٹیٹر آل خلیفہ حکومت کی ظالمانہ پالیسیوں کے خلاف سن دو ہزار گیارہ سے اس ملک میں احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں۔

بحرین جیل بن چکا ہے، جہاں آزادیاں چھین لی جاتی ہیں، شیخ عیسی قاسم

بحرین ایک ایسا جیل خانہ ہے جو ہزاروں افراد کی قبر میں بدل چکا ہے اور ان کے حقوق کی پامالی کی جاتی ہے

اسلامی تحریک بحرین کے رہنما، آیت اللہ عیسی قاسم نے ایک بیان میں کہا کہ یہ وطن، خود ایک جیل ہے اور بڑے پیمانے پر ایسے قید خانے موجود ہیں، جو ہماری آزادی کو ہم سے چھیننے کے ساتھ وسیع اور سخت انداز میں ہمارے حقوق کو غصب کرتا ہے۔انہوں نے اپنے پیغام میں کہا: بحرین میں ہماری ملت عزیز پر ایک ایسی پالیسی حاکم ہے جس کی بنا ملت کا جینا محال ہوگیا ہے اور انہیں سانس لینے پر بھی جوابدہ قرار دیتی ہے اور اپنے ادارہ جات سے برسر پیکار ہے اور ثقافتی، مذہبی اور سیاسی پروگراموں کے انعقاد کو جرم قرار دیتے ہوئے ان پر ظلم وستم کرتی ہے۔یقیناً اسلامی ثقافت اس سیاست کو قبول نہیں کرتی ہے۔اس سیاست سے ملت بحرین کی گھٹن میں اضافہ ہو رہا ہے، اظہار رائے کی آزادی ممنوع اور سزا ملتی ہے۔یہ قوم کو اپنے سیاسی اختیارات اور مفادات سے محروم کرتی ہے، قوم کے مستقبل کو خود منتخب کرنا چاہتی ہے اور ان کے سیاسی اور سماجی مطالبات کو بدترین جرم قرار دیتی ہے۔ان کا مزید کہنا ہے کہ ایک ایسا ملک جس کی پالیسی یہ ہو چاہے یہ دنیا کا سب سے بڑا ملک ہی کیوں نہ ہو، درحقیقت، ایک بہت بڑا قید خانہ ہے ، بحرین سے قطع نظر، جو جغرافیائی حدود کے حوالے سے بہت ہی چھوٹا ملک جانا جاتا ہے۔بحرین کے انقلابی تحریک کے قائد آیت اللہ شیخ عیسیٰ قاسم کے بیان میں مزید آیا ہے: بحرین ایک ایسا جیل خانہ ہے جو ہزاروں افراد کی قبر میں بدل چکا ہے اور ان کے حقوق کی پامالی کی جاتی ہے کیونکہ ان کا کہنا ہے کہ بحرین کی پالیسی کو درست کرے، اس جابر سسٹم کو بدلے، عوام کے حقوق کو بحال کیا جائے ، لوگوں کی آواز کو ضرور سنا جائے اور ان کی تقدیر کا تعین کرنے کے لئے ان کی رائے اور مرضی کا احترام کیا جائے اور کسی بھی حکومت میں ملت اصل اساس ہوتی ہے ملت کو اعتماد میں لئے بغیر حکمرانوں کی کوئی اصلیت اور حق نہیں ہے۔

دنیا بھر میں شہدائے مقاومت کے سردار شہید حاج قاسم اور ابو مہدی المہندس کی برسی کے پروگرام

اسلامی جمہوریہ ایران سمیت دنیا بھر میں شہید حاج قاسم سلیمانی ، ابومہدی المہندس اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی برسی بڑے عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ایران میں اس مناسبت سے کرونا کے حالات کا خیال رکھتے ہوئے سینکڑوں پروگرام خاص طور پر آنلائن ویبنارز اور میڈیا و سوشل میڈیا کے ذریعے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی راہ وروش، اخلاق و کردار اور اہداف وافکار سے نئی نسل کو آشنا کرنے کا بھی خاص انتظام کیا گیا۔عراق میں بہت بڑے بڑے اجتماعات شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے

برگزار کئے گئے۔ اسی طرح شام، لبنان، فلسطین، پاکستان، افغانستان، ہندوستان اور کشمیر سمیت دنیا بھر میں شہید حاج قاسم سلیمانی اور ان کے ہم رکاب شہداء کی یاد کو تازہ کرنے کے لئے سینکڑوں بلکہ ہزاروں ایسے پروگرام منعقد کئے گئے جن کے ذریعے ان عظیم شہداء کے مکتب اور آئیڈیالوجی سے حریت پسند انسانوں کو آگاہ کرنے کا انتظام کیا گیا۔دوسری طرف یہود ونصاریٰ نے اپنی اسلام دشمنی خاص طور پر خطِ مقاومت سے پسپائی کا غصہ اتارنے کے لئے اجتماعی رابطے کے مختلف ویب سائٹس کو سیٹری کے طور پر استعمال کیا۔ جہاں وہ حاج قاسم اور شہدائے مقاومت کے نام اور تصویر والے پوسٹ اور اکاونٹ ڈلیٹ کرتے رہے۔

ہم آیت اللہ سیستانی کی مرجعیت کے سائے میں آرام وسکون محسوس کرتے ہیں، ایزدی فرقہ کے روحانی پیشوا

عراق اور دنیا بھر میں ایزدی فرقہ کے روحانی پیشوا نایف بن داود بن سلیمان نے اپنے ایک پیغام میں تمام عراقیوں بشمول ایزدیوں کے دفاع کے سلسلہ میں آیت اللہ سیستانی کے موقف پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ آیت اللہ سید علی سیستانی ایزدیوں کو اپنے فرزند کے طور پر قبول کریں گے اور انہیں اپنے لطف وکرم اور حمایت میں شامل کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا: طول تاریخ میں ہم نے کسی کو نہیں دیکھا جس نے آیت اللہ سید علی سیستانی کی طرح ہماری حمایت کی ہو کیونکہ وہ عراقی سرزمین پر گروہ داعش کے قبضے کے وقت ہمارے ساتھ کھڑے تھے۔ایزدیوں کے روحانی پیشوا نے کہا: ہم کیسے آیت اللہ سیستانی کے اس تاریخی فتوی کو فراموش کر سکتے ہیں کہ جس میں انہوں نے کہا: ایزدی ہمارے پاس امانت ہیں۔ان کی یرغمال بنائی جانے والی خواتین ہماری بہنیں اور بیٹیاں ہیں۔ وہ ہماری عزت وآبرو ہیں اور وہ تمام شریف اور غیرت مند عراقیوں کی آبرو ہیں۔انہوں نے کہا ہم آیت اللہ سید علی سیستانی کی مرجعیت کے سائے میں آرام وسکون کا احساس کرتے ہیں۔ایزدیوں کے روحانی پیشوا نے اپنے پیغام کے آخر میں ذکر کیا: ہم آیت اللہ سیستانی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے فرزند کے طور پر قبول کریں۔انہوں نے سخت ترین حالات میں ہم پر لطف وکرم کرتے ہوئے ہماری حمایت کی۔

ایران نے یورینیم کی افزودگی کے ذریعہ منہ توڑ جواب دیا ہے

ماسکو سٹیٹ یونیورسٹی (ایم جی یو) کی عالمی سیاست کی فیکلٹی کے سربراہ نے کہا ہے کہ ایران میں یورینیم افزودگی کی سطح کو ۲۰ فیصد تک بڑھانے کا اقدام، جوہری معاہدے کے مغربی فریقین کیجانب سے وعدہ نہ نبھانے کے ردعمل میں ہے۔ان خیالات کا اظہار آندرہ سیدوروف نے کیا۔ انہوں نے ایران میں یورینیم افزودگی کی سطح کو ۲۰ فیصد تک بڑھانے کو ایک متوقع اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران نے دوسال کیلئے صبر و مزاحمت کا مظاہرہ کیا تا ہم یورپی فریقین نے جوہری معاہدے کے فریم ورک کے اندر اپنے کیے گئے وعدوں پر عمل نہیں کیا؛ صبر کی کوئی حد ہوتی ہے اور ایران نے بھی یورپی فریقین کی بدعہدی کا جواب دیا ہے۔ واضح رہے کہ ایرانی وزیر خارجہ نے گزشتہ روز میں کہا ہے کہ ہم نے پارلیمنٹ کی منظوری سے ۲۰ فیصد کی یورینیم افزودگی کے عمل کا آغاز کیا۔

پاکستان پھر لہولہو! کوئٹہ کے علاقہ مچھ میں ۱۱ ہزارہ شیعہ کان کنوں کو بے دردی سے ذبح کیا گیا

پاکستان بھر میں دھرنے اور احتجاج جاری، کوئٹہ میں لواحقین شہداء کے لاشیں لئے انصاف کے حصول کے لئے دھرنے میں بیٹھے ہیں

تین جنوری کو رات کی تاریکی میں جب مزدور کام کی تھکن کے بعد کیمپ میں سو رہے تھے تو دہشت گردوں نے حملہ کر کے گیارہ ہزارہ کان کنوں کو پہلے اغوا کیا پھر بڑی بے دردی سے ذبح کر کے شہید کر دیا گیا۔ پاکستان میں شیعہ مسلمانوں کے ساتھ خاص طور پر ہزارہ کمیونٹی کے شیعوں کے ساتھ یہ پہلا درناک واقعہ نہیں ہے جو پیش آیا ہے۔ بلکہ برسوں سے اس قوم پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ حکومت پاکستان ان بے یار و مددگار شہریوں کے قاتلوں کو نہ فقط سزا دلوا رہی ہے بلکہ بعض عندیٔ تو ان کے خود ہاتھ ان مظلوموں کے خون ناحق میں شامل ہونے کے ہیں۔ اسی لئے اس بار پاکستان بھر میں تمام شیعہ برادری خاص طور پر ہزارہ کمیونٹی نے انصاف کے حصول تک دھرنہ اور احتجاج ختم نہ کرنے کا عزم کیا ہے۔ واقعے کے پانچویں دن بھی شہدا کو دفن کئے بغیر ان کے جنازے کے ساتھ کوئٹہ میں دھرنہ دئے بیٹھے ہیں۔ حکومتی وزراء اور نمائندے مذاکرات کے لئے آرہے ہیں لیکن لواحقین وزیراعظم عمران خان کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی مذاکرات پر آمادہ نہیں ہیں۔ اور ساتھ ہی ساتھ پاکستان بھر میں مختلف شہروں جیسے کراچی، اسلام آباد، لاہور، حیدرآباد اور اسکردو میں دھرنوں اور احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ اور حکومت کی طرف سے مطالبات کی عدم منظوری کی صورت میں یہ سلسلہ مزید بڑھ بھی سکتا ہے۔

مولانا عبدالخبیر آزاد مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان کے نئے چیئرمین منتخب

رویت ہلال کمیٹی پاکستان کے چیئرمین مفتی منیب الرحمان کو ان کے عہدے سے دستبردار کرنے کے بعد مولانا عبدالخبیر آزاد کو نیا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ بدھ کو حکومت کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق رویت ہلال کمیٹی کی تشکیل نو کر دی گئی ہے اور مولانا عبدالخبیر آزاد کو اس کا نیا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ کمیٹی میں سپارکو، محکمہ موسمیات، سائنس و ٹیکنالوجی اور وزارت مذہبی امور کا ایک ایک نمائندہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ مولانا خبیر آزاد ۲۲ سال سے لاہور کی بادشاہی مسجد کے امام ہیں۔ ان کے والد مولانا عبدالقادر آزاد بھی بادشاہی مسجد کے امام رہے۔ آزاد خاندان گذشتہ ۵۰ سال سے بادشاہی مسجد کی امامت سے منسلک ہے۔

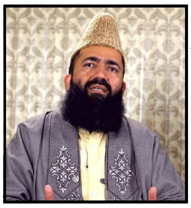

مولانا خبیر آزاد نے عربی اور اسلامیات میں ایم اے کیا ہے جبکہ گذشتہ 15 برسوں سے وہ رویت ہلال کمیٹی کے رکن بھی ہیں اور اب انہیں کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں رویت ہلال کمیٹی کے 19 ارکان بھی شامل کیے گئے ہیں جن میں راغب نعیمی، حسین اکبر، مولانا فضل الرحیم، ڈاکٹر یاسین ظفر، مفتی اقبال چشتی، ڈاکٹر مفتی علی اصغر، فیصل احمد، سید علی قرار نقوی، مفتی فضل جمیل، حافظ عبدالغفور، یوسف کشمیری، قاری میر اللہ، حبیب اللہ چشتی اور مفتی ضمیر احمد ساجد شامل ہیں۔

سال نو کا آغاز، امن وسلامتی کی دعا سے کریں، محترمہ سیدہ زہرا نقوی

سال ۲۰۲۱ کے آغاز پر مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی مرکزی سیکرٹری جنرل اور رکن پنجاب اسمبلی محترمہ سیدہ زہرا نقوی نے کہا کہ سال کی ابتدا سے ہی کرونا وائرس جیسی خطرناک وبا نے دنیا بھر کو اپنی لپیٹ میں لیا جسکے نتیجے میں بے شمار قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور ابھی تک دنیا اس وبا کے تباہ کن اثرات سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پائی لیکن امید کرتے ہیں کہ نئے سال میں خداوند عالم کی رحمت سے ہم اس بیماری سے مکمل چھٹکارا حاصل کر لیں گے۔

انہوں نے کہا کہ ملک پاکستان اس وقت اندرونی اور بیرونی اقتصادی، معاشی اور سیاسی طور پر بے شمار مسائل کا شکار ہے اور ملک میں امن وخوشحالی کے استحکام کے لیے حکومت کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

متنازع فلم خاتون جنت کا اسلامی ممالک بائیکاٹ کریں، سفیر وحدت سیمینار

تحریک جعفریہ پاکستان اور ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی رہنما شہید ذوالفقار حسین نقوی کی 24 ویں برسی کی مناسبت سے سفیر وحدت سیمینار سے مقررین نے خطاب میں واضح کیا ہے کہ اسلامی مکاتب فکر کے درمیان اتحاد وقت کی ضرورت ہے۔ اسلام سے خائف عالمی استعمار مسلمانوں میں مسلکی اختلافات کو ہوا دے کر انتشار پیدا کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ اسلام کے دو بازو شیعہ سنی باہم دست و گریبان ہوں اور امت محمدیہ کا شیرازہ بکھر جائے۔ اس کی حالیہ مثال بدنام زمانہ برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی سکس (MI-6) کی متنازع فلم خاتون جنت ہے جس میں دونوں مکاتب فکر کے درمیان تاریخی اختلافات کو فلمایا گیا ہے، اس کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس فلم کا کوئی کلپ سوشل یا الیکٹرانک میڈیا پر نہ چلنے دیا جائے۔ اسلامی ممالک اس متنازع فلم کا بائیکاٹ کریں۔ اتحاد امت اسلامیہ کا نعرہ لگانا آسان مگر اسے نبھانا مشکل ہے۔

امام جمعہ گلگت نے گورنر و وزیر امور کشمیر کو معزول کرنے کا مطالبہ کیا

امام جمعہ جامع مسجد امامیہ علامہ سید راحت حسین الحسینی نے جنگلات کی حفاظت کیلئے ایف سی کی تعیناتی مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ گورنر اور وزیر امور کشمیر کو فوری ہٹایا جائے۔ جی بی میں ایف سی کا کردار ہمیشہ مشکوک رہا ہے، کسی صورت ایف سی کی تعیناتی قبول نہیں کرینگے۔ نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے جنگلات کی حفاظت کیلئے ایف سی تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن ایف سی کا ماضی برے ریکارڈ سے بھرا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1988 کے منظم حملے کے دوران ایف سی کا کردار انتہائی مشکوک رہا۔ جلال آباد میں دہشتگرد معصوم عوام کا قتل عام کر رہے تھے

لیکن ایف سی بھی وہاں تعینات تھی جنہوں نے دہشتگردوں کو کھلی چھوٹ دیدی۔ بعد میں پاک فوج کے جوانوں نے دہشتگردوں کو بھگا دیا۔ انہوں نے کہا جی بی میں جب سے ایف سی تعینات ہوئی ہے تب اسلحہ اور منشیات کی سمگلنگ شروع ہوگئی، یہاں اسلحوں کے انبار لگ گئے۔ جنگلات کی حفاظت کے نام پر مزید ایف سی پلاٹون کو تعینات کرنے کی تیاری پری پلان منصوبے کا حصہ ہے۔

حکومت پاکستان شیعوں کو تحفظ فراہم کرے، آل انڈیا شیعہ کونسل

آل انڈیا شیعہ کونسل پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں نہتے، بے گناہ اور محنت کش ۱۱ شیعوں کی دردناک اور مظلومانہ شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیاور ان بزدل اور بے غیرت دہشت گردوں کی شدید مذمت کرتی ہے۔ پاکستان میں کوئٹہ کے مقتولین کی حمایت کرتے ہوئے شیعہ کونسل کے قومی ترجمان مولانا جلال حیدر نقوی نے کہا کہ پاکستان میں ہزارہ شیعہ برادری نہایت شجاع، دیندار، غیور، بہادر اور پرامن کمیونٹی ہے جن پر آئے دن سامراجیت کے آلہ کار پست فطرت اور بے رحم، درندہ صفت دہشت گرد گروہ حملے کرتے رہتے ہیں، کوئٹہ، پاراچنار کے بعد اب بلوچستان کے مچھ میں بے گناہوں کا بیدردی اور بے رحمی سے قتل عام کیا گیا ہے جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ اس موقع پر شیعہ کونسل کے صدر مولانا جنان اصغر مولائی نے اس واقعہ کو دردناک اور قابل مذمت بتاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی حکومت اپنے شہریوں کے تحفظ میں پوری طرح ناکام ہو چکی ہے اور دہشتگردوں کے خلاف کوئی بھی کارروائی نہیں کر پاتی جس کے سبب وہاں دہشتگردوں کا بول بالا ہے، اس حملے سے ہر باضمیر اور حساس انسان شدت درد سے تڑپ اٹھا ہے۔ شیعہ کونسل کے جنرل سکریٹری مولانا مرزا عمران علی نےکہا کہ حکومت پاکستان بالخصوص موجودہ سرکار جو امن فراہمی کے وعدوں کے ساتھ اقتدار میں آئی تھی، یہ حملہ اس کی بدترین ناکامی ہے۔ اس موقع پر شیعہ کونسل کے سرپرست مولانا محمد رضا غروی نےحکومتِ پاکستان سے شیعوں کے خلاف ان ناپاک عناصر کے مظالم اور خوفناک جرائم کی روک تھام اور امن و انصاف کی فراہمی کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

مذہبی منافرت بھڑکانے کے جرم میں مقدمہ عائد

راجستھان میں اجمیر کے تیرتھ پشکر سرور گھاٹ پر ایک شخص کے ذریعہ صوفی خواجہ معین الدین حسن چشتی کے خلاف تبصرہ کرنے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد درگاہ تھانہ پولس نے نوجوان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ درگاہ تھانہ افسر دلبیر سنگھ فوجدار کے مطابق سوشل میڈیا پر ویڈیو میں نوجوان خواجہ معین الدین حسن چشتی پر قابل اعتراض تبصرہ کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دوسرے فرقے کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں، جس کے پیش نظر نامعلوم ملزم کے خلاف درگاہ کمیٹی، درگاہ دیوان سے جڑی خادموں کی دونوں انجمن تنظیموں کی جانب سے مقدمہ درج کرایا گیا ہے۔ پولیس نے شکایت پر مقدمہ درج کر کے تحقیق شروع کر دی ہے اور ویڈیو جاری کرنے والے شخص کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

عازمین حج کو کرونا وائرس سے بچاؤ کے ٹیکے فراہم کیے جانے کے انتظامات ہو رہے ہیں

اقلیتوں کے امور کے مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے کہا ہے کہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے کیلئے جانے والے عازمین کو کورونا وائرس سے بچا کے ٹیکے لگانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ وہ آج ممبئی میں حج کمیٹی کے عہدیداروں کی میٹنگ کی صدارت کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس سال حج کے لئے اب تک جو درخواستیں موصول ہوئی ہیں، ان میں پچاس فیصد خواتین کی ہیں جو اکیلی یا محرم کے ساتھ حج کرینگی۔

ہندوستانی حافظ قرآن نے ’’بین الاقوامی قرآنی مقابلے‘‘ میں پہلا مقام حاصل کیا

جرمنی میں جمعی الاحبا القرآن کے زیر اہتمام منعقدہ انٹرنیشنل قرآن مقابلہ میں کیرالہ کے طہٰ اویس نے پہلا مقام حاصل کر کے ریاست وملک کا نام روشن کیا ہے۔ یہ بات جامعہ مرکز الثقاف السنیہ کی جاری کردہ ریلیز میں کہی گئی ہے۔ ریلیز کے مطابق اس مقابلہ میں ۲۰ سے زائد ممالک کے حفاظ وقرا شریک مسابقہ رہے۔ یہ مسابقہ عالمی سطح پر کافی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ اس مسابقہ کے شرکا میں شیخ محمد حسن وہبی شیخ عبدالواحد فلیلی شیخ محمد عبدالمنعم کے اسما قابل ذکر ہیں۔ انعامی مقابلہ کا انعقاد تین مرحلوں میں آن لائن عمل میں آیا۔ ذرائع کے مطابق حافظ طہ اویس بن عبدالمنیر جامعہ مرکز الثقاف السنیہ کے زیر اہتمام چل رہے مرکز کالج آف قرآن اکادمی میں زیر تعلیم ہیں۔ ان کی کامیابی پر مرکز مینجمنٹ واساتذہ نے مبارکباد پیش کی۔ حافظ طہ نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے والدین کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قرآن کا اعجاز ہے کہ مجھے کامیابی ملی ہے۔

وادی کشمیر برف باری سے سفید پوش، ذرائع ارتباط منقطع

وادی کشمیر میں اتوار کی علی الصبح سے ہی وقفہ وقفہ سے برف باری کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث شہر و گاں میں معمولات زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئی ہے، جہاں وادی کا ملک کے باقی حصوں کے ساتھ فضائی وزمینی رابطہ پیر کو دوسرے روز بھی منقطع رہا، وہیں وادی کے بیشتر علاقے اپنے اپنے ضلع ہیڈ کوارٹروں سے بھی مسلسل منقطع ہیں۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران برف باری متوقع ہے۔ وادی کشمیر میں پیر کی صبح سے ہی رک رک کر برف باری کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے معمولات زندگی درو برہم ہو کر رہ گئی ہے۔

شہید راہ مقاومت کی یاد میں شیعہ فیڈریشن صوبہ جموں کی جانب سے ایک روزہ پروگرام کا انعقاد

شہید راہ مقاومت، کرشماتی شخصیت کے حامل جنرل قاسم سلیمانی کی پہلی برسی کے موقع پر شیعہ فیڈریشن صوبہ جموں، جامعہ امام خمینی رہ کرگل، انجمن حسینی بٹھنڈی سنٹرل جموں، جامعہ فاطم الزہرا کرگل کی جانب سے ایک روزہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، پروگرام کا آغاز تلاوت کلام اللہ مجید سے ہوا اس کے بعد علما کرام نے شہید قاسم سلیمانی و شہید ابو مہدی مہندس اور آیت اللہ مصباح یزدی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام میں مقامی

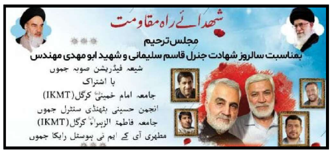

علمائے کرام نے الحاج قاسم سلیمانی اور انکے ساتھیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے شہید کی خدمات اور فتوحات کو بیان کیا۔ مقررین میں مولانا سید محمد موسوی، مولانا شیخ عبد الحمید ناصری، مدیر جامعہ فاطم الزہرا کرگل، مولانا شیخ محمد حسین لطفی، مدیر جامعہ امام خمینی رہ کرگل، مولانا سید محمد کوثر علی جعفری رئیس انجمن پیروان ولایت، مولانا سید کاظم موسوی امام جمعہ کرگل، مولانا سید زوار حسین جعفری امام جمعہ مسجد امام رضاع، بٹھنڈی سنٹرل جموں، مولانا سید لیاقت حسین موسوی کشمیر نے خطاب فرمایا۔

قاسم وابومہدی ایک روح کے دو پیکر

بظاہر الگ الگ سرزمینوں سے تعلق رکھنے والے دو مجاہد اسلام مگر ایک روح کے حامل دو ٹکروں میں بٹے ایک پیکر معلوم ہوتے تھے۔ سرداران لشکرِ اسلام شہید سلیمانی اور ابومہدی نے نہ صرف عالم اسلام بلکہ پوری دنیا کی وہ خدمت کی جس کو تاریخ کبھی بھلا نہیں پائے گی۔ سامراج کا پروردہ خونخوار تکفیری عفریت داعش کے سر کو قاسم وابومہدی نے ایسے کچلا کہ پھر کبھی وہ دوبارہ باضابطہ طور پر کہیں بھی اپنا سر نہ اٹھا سکا۔ ایران کی سپاہ قدس کے کمانڈر جنرل قاسم سلیمانی خطے بالخصوص عراق، شام، لبنان، فلسطین اور یمن میں سرگرم عمل امریکی سامراج مخالف محاذ کے اہم ترین کمانڈر تھے جو علاقے کو امریکی وصیہونی سازشوں سے محفوظ بنائے رکھا۔ اسی مہم کے تحت شہید قاسم نے عراق میں اس وقت اپنا نمایاں کردار پیش کیا جب تکفیری جرثومے داعش نے وہاں اپنا سر اٹھانا چاہا اور وقت کی حساسیت ونزاکت کو سمجھتے ہوئے عراق کے مرجع عالیقدر آیت اللہ العظمی سیستانی نے فرمان جاری کر کے رضا کار فورس الحشد الشعبی کو وجود بخشا۔ اس مہم میں مذکورہ فورس کے ڈپٹی کمانڈر شہید ابومہدی المہندس جنرل قاسم کے شانہ بشانہ رہے اور داعش کے خلاف برسرپیکار بہت سے محاذوں پر ایک ساتھ حاضر رہتے۔ دنیا کو اگر آج داعش کے وجود سے راحت ملی ہے اور وہ اس خونخوار ٹولے کے شر سے خود کو کسی حد تک محفوظ سمجھتی ہے، تو یہ گرانقدر تحفہ شہید جنرل قاسم سلیمانی اور شہید ابومہدی المہندس جیسے انکے عزیز ساتھیوں کی دین ہے جنہوں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر دنیا بالخصوص عالم اسلام ناسور سرطانی پھوڑے داعش کا قلع قمع کیا۔ قاسم وابومہدی نے ایک اور اہم حقیقت کو دنیا والوں پر واضح کیا کہ دشمن کی تمام تر سازشوں اور ہتھکنڈوں کے باوجود علاقائی ممالک کی اقوام اور بالخصوص ایران وعراق کے درمیان فراق ممکن نہیں۔ ان دونوں شخصیتوں کی ذاتی خصوصیات پر بھی اگر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اخلاق وکردار کے لحاظ سے دونوں میں خوب اشتراکات پائے جاتے تھے۔ خوش اخلاقی، مہربانی، پاکیزگی نفس، خلوص، سادگی، خاکساری، بلاتفریق مذہب وملت سب کی بے لوث خدمت کرنے کا جذبہ، اپنی راہ اور مقصد پر مکمل ایمان، آہنی عزم وحوصلہ، اپنے رہبر کی مکمل اطاعت، شوق شہادت اور سب سے بڑھ کر اپنے معبود کے ساتھ ساتھ خاندان نبوت سے گہرا تعلق، یہ وہ عناصر تھے جنہوں نے مل کر ان شخصیتوں کو دنیا کے کروڑوں حریت پسندوں کے دلوں میں زندہ جاوید بنا دیا۔ (بشکریہ سحر ٹی وی)

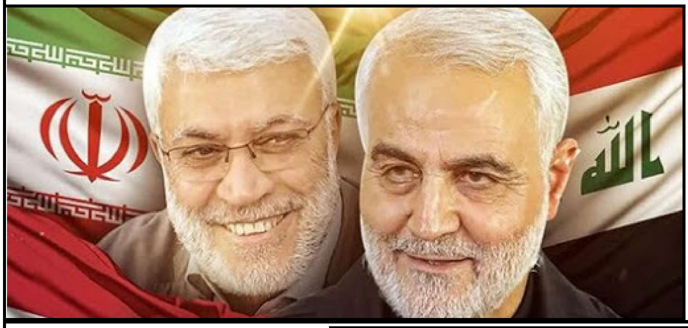

مکتب حاج قاسم وابومہدی

شہید قاسم سلیمانی اور ان کے رفیق ہمراہ شہید ابو مہدی المہندس کی شہادت ایسا تاریخ ساز واقعہ تھا کہ جس نے پوری دنیا کے آزاد اندیشوں اور حریت پسندوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ دشمن نے جس خون کو بغداد کے ائیرپورٹ پر فاسفورس ہتھیاروں کے دھوئیں میں ختم کرنا چاہا، وہ سر کوچہ و بازار آ نکلا۔ یہ مجاہد خون جس طرح اپنی زندگی میں اس شیطانی دشمن کو راتوں کو جاگنے پر مجبور کرتا رہا، اب اپنی شہادت کے بعد پہلے سے بڑھ کر دشمن کی آنکھوں سے نیند اور زندگی سے سکون کو چھین کر لے گیا۔ سری لنکا سے امریکہ تک، پاکستان سے افریقا تک، ہندوستان سے ویتنام تک ہر ایک نے اپنے اپنے انداز میں شہدا کی جرائت وشجاعت کو داد دی اور دشمن کی بزدلی کی مذمت کی۔ سب سے زیادہ بڑھ کر جس قوم نے ان شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا، وہ خود عراق اور ایران کے عوام تھے۔ عراق کے بڑے بڑے شہروں بغداد، کربلا، نجف وغیرہ میں عظیم الشان جلوس منعقد ہوئے اور پھر اس کے بعد ایران کی سرزمین پر اہواز، مشہد، تہران، قم اور کرمان کے لوگوں نے جس شاندار انداز میں شہدا کے مقطوع اجساد کا استقبال کیا، وہ بے نظیر تھا جبکہ دیگر مختلف شہروں میں لاکھوں لوگوں نے شہدا کی یاد میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اس واقعے کے بعد رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے عظیم الشان خطبہ جمعہ میں شہید کے بارے میں مفصل گفتگو کی اور اس موضوع کے مختلف پہلوؤں پر بات کی۔ رہبر انقلاب اسلامی نے شہید کے بارے میں بات کرتے ہوئے فرمایا کہ "اگر ہم ان **واقعات کی اہمیت کو سمجھنا چاہیں تو ہمیں شہید حاج قاسم سلیمانی اور شہید ابومہدی کو ایک شخص کے حوالے سے نہیں بلکہ ایک مکتب، ایک راہ اور ایک سبق آموز مدرسہ کے حوالے سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔**" (بشکریہ نوائے اسلام)

سلیمانی، مقام شفاعت اور رہبر انقلاب

بات ہے تقریباً پندرہ سال پرانی۔۔۔
رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای شہید محمد رضا عظیم پور کے مکان پر تشریف لے گئے۔ شہید کے بڑے داماد جواد روح اللہی نے رہبر انقلاب سے عرض کی: انشا اللہ کل قیامت کے دن جتنے لوگ یہاں موجود ہیں، آپ ان سب کی شفاعت کیجئے گا! رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا: آخر ہماری کیا حیثیت کہ ہم آپ سب کی شفاعت کریں، شہید کے والدین ہم سب کی شفاعت کریں گے، ہماری خوش نصیبی اور ہماری آرزو یہ ہے ان شہیدوں اور ان جیسوں کے ہاتھوں ہماری شفاعت ہو جائے! اسکے بعد رہبر انقلاب اسلامی قدرے خم ہوتے ہیں اور وہاں موجود شہید جنرل قاسم سلیمانی کی جانب دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں: یہ جناب حاج قاسم انہی لوگوں میں ہیں جو انشااللہ ہماری شفاعت کریں گے۔ شہید قاسم سلیمانی نے رہبر کی یہ بات سنی تو گردن جھکا دی اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ پھر رہبر انقلاب فرماتے ہیں: جی ہاں، ان سے سب لوگ شفاعت کا وعدہ لے لیں، مگر اس شرط پر کہ پھر وہ وعدہ خلافی نہ کریں! یہ سن کر سبھی لوگ ہنس دیتے ہیں سوائے شہید قاسم سلیمانی کے، کہ جو شرمائے اور سر جھکائے خاموش بیٹھے رہے۔ اس کے بعد رہبر انقلاب فرماتے ہیں: کیوں کہ اس وقت ان کے پاس ایسے مواقع ہیں اور یہ ایسی منزل پر ہیں کہ یہ ہم سے شفاعت کرنے کا وعدہ کر سکتے ہیں اس وقت جو سرمایہ ان کے پاس ہے، اگر یہ اپنے چالیس پچاس سالہ ماضی کی طرح اس کو محفوظ بنا لے گئے، تو بڑی اچھی بات ہے! یہ ایک ہنر ہے جوان کے پاس ہے۔ (بشکریہ سحر ٹی وی)

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
WWW.HAWZAHNEWS.COM